68

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۲۲ ر شوال ۱۳۹۲ھ ۲۹ ر نبوت ۱۳۵۱ ہش ۲۹ ر نومبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۷۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۸ ر نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

ربوہ ۔ ۲۸ ر نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

"شدید سر درد کی تکلیف ہے"۔

احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمیشہ دُعا کے ذریعے اپنے دُوسرے بھائیوں کی مدد کرتے رہو

جو لوگ اپنے بھائیوں کے عیوب دیکھکر دُعا کرنے کی بجائے انکی تشہیر کرتے ہیں وہ گناہ کرتے ہیں

ایک صاحب نے عرض کیا کہ بعض احمدی بھائی ایسے ہیں کہ انہوں نے بیعت کی ہوئی ہے اور اخلاص بھی رکھتے ہیں ۔ مگر بعض اقوال اور حرکات ان سے بیجا ظاہر ہوتی ہیں ۔ بعض ان میں سے احادیث کے قائل نہیں ۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا :۔

"اصل بات یہ ہے کہ سب لوگ ایک طبقہ کے نہیں ہوتے ۔ خدا تعالیٰ بھی قرآن شریف میں مومنوں کے طبقات بیان کرتا ہے ۔ منھم ظالمٌ لنفسہ و منھم مقتصد و منھم سابق بالخیرات کہ بعض ان میں سے اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض میانہ رو اور بعض سبقت کرنے والے ہیں ۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی تو ترقی آہستہ آہستہ ہی کی تھی ۔ ایمان میں بھی اور عمل میں بھی ۔ لکھا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ایک صحابی سے آپ نے ایک ٹکڑا زمین مسجد بنانے کیلئے طلب کیا ۔ اُس نے عذر کیا اور کہا کہ مجھ کو آپ درکار ہے ۔ اب یہ کس قدر گناہ کی بات تھی کہ خدا تعالیٰ کا رسول مسجد کیلئے زمین طلب کرے اور یہ باوجود مرید ہونے کے اپنی نفسانی ضرورت کو دین کی ضرورت پر ترجیح دیتا ہے ۔ لیکن آخر وہی صحابہؓ تھے جنہوں نے اللہ کیلئے اپنے سر کٹوائے ۔ ترقی ہمیشہ رفتہ رفتہ ہوتی ہے ۔ ایک سال انسان کچھ کرتا ہے ، دوسرے سال کچھ ۔ لیکن اگر بدظنی کریں تو اسکی مثال یہ ہوگی کہ ایک مریض ہمارے پاس آتا ہے جو کہ طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہوتا ہے اور ہم اُسے ایک دو دن دوا دیکر نکال دیں اور پورے طور پر لگ کر علاج نہ کریں ۔ ہمارا کام تو رات دن اُن کیلئے دُعا ، تضرع اور ابتہال میں لگا رہنا ہے ۔

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ کسی بھائی کا عیب دیکھ کر اُسکے لئے دُعا کریں لیکن اگر وہ نہیں کرتے اور اس کو بیان کر کے دور سلسلہ چلاتے ہیں تو گناہ کرتے ہیں ۔ کونسا ایسا عیب ہے جو کہ دُور نہیں ہو سکتا ۔ اسلئے ہمیشہ دُعا کے ذریعہ سے دُوسرے بھائی کی مدد کرنی چاہیئے"۔

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۷۶ تا ۷۸)

مکرم چوہدری نور محمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور پر ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا تھا جو غلط علاج کیوجہ سے بگڑ گیا اب ٹمپریچر تو نارمل ہو گیا ہے لیکن کمزوری بہت ہو گئی ہے ۔ احباب سے انکی صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے ۔

محمد اسحاق جواہر صاحب جو مارشس کے طالب علم ہیں ۔ آجکل کراچی میں شدید بیمار ہیں ۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

ضروری اعلان

احبابِ ربوہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مکرم چوہدری بشیر احمد خان صاحب سیکرٹری مجلس صحت کو مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کی جگہ صدر عمومی ربوہ مقرر کیا گیا ہے ۔

(مرزا منصور احمد ناظر اعلیٰ)

عشرۂ وقفِ جدید

(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب) :۔

امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقفِ جدید کی خدمت میں درخواست ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں چونکہ ۳۱/۱۲/۷۲ ؁ ۳۱/۱۲/۵۱ ہش کو اختتام پذیر ہو رہا ہے اور بعض جماعتوں میں ابھی چندہ وقف جدید کی کافی رقوم قابلِ وصول ہیں ۔ اسلئے براہ مہربانی تمام جماعتیں یکم فتح تا ۱۰ ر فتح / دسمبر ۱۳۵۱ ہش / ۱۹۷۲ء "عشرۂ وقف جدید" منا کر چندہ مذکور کی سَو فیصدی وصولی بلکہ اس میں مزید معتدبہ اضافہ کے لئے کامیاب جدوجہد فرمائی جائے ۔

نیز مرکز کی طرف سے اس بارہ میں معاونینِ خاص کی تحریک کے ماتحت بعض مخیّر اور ذی ثروت احبابِ جماعت کی خدمت میں چٹھیاں لکھی گئی ہیں ۔ اس تحریک کی کامیابی کے لئے بھی کوشش فرمائی جائے ۔

بعض جماعتوں میں انسپکٹر صاحبان کو بھی بھجوایا جا رہا ہے ۔ جن جماعتوں میں وہ پہنچیں ان کے متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کے ساتھ پورے طور پر تعاون فرما کر ممنون فرماویں اور عنداللہ ماجور ہوں ۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

(مرزا طاہر احمد ناظم مالی وقفِ جدید)

پبلشر :۔ مسعود احمد پرنٹر :۔ سید عبدالحی مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ نبوت ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خوش اور مبارک زندگی"

آج لوگ حتیٰ کہ اسلام کی طرف منسوب ہونے والے بھی ہمہ وقت اور ہمہ تن دُنیا کی طرف جھکے ہوئے ہیں اور انہوں نے دنیوی آسائشوں کے حصول کو اپنا مطمح نظر بنایا ہُوا ہے ہر شخص دُنیا کے پیچھے سرپٹ دوڑ رہا ہے جتنی زیادہ دولت اور آسائشیں اسے ملتی جاتی ہیں مزید دولت اور مزید آسائشوں کی ہوس بڑھتی جاتی ہے اور جس کے ہاتھ کچھ نہیں آتا اس کی زندگی آہیں بھرنے اور غم کھانے میں ہی گزرتی ہے نتیجہ یہ ہے کہ امیر اور غریب سب کے ہی لئے اطمینان قلب اور زندگی کا چین مفقود ہو کر رہ گیا ہے

اسلام نے دنیا کمانے سے منع نہیں کیا بلکہ جائز ذرائع سے دنیا کمانے کی ترغیب دی ہے البتہ اُس نے دُنیا کو اپنا مطلوب و مقصود بنانے اور اسی کے غم میں گھلتے رہنے سے ضرور منع کیا ہے اس نے زور اس بات پر دیا ہے کہ عسر اور یسر دونوں حالتوں میں ایک مسلمان کا مطلوب و مقصود صرف اور صرف خدا تعالیٰ ہونا چاہیئے۔ اسی لئے اسلام دین اور دنیا میں توازن ہی کا نہیں بلکہ دُنیا پر دین کے تقدم کا علمبردار ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ جائز ذرائع سے دُنیا کماؤ۔ لیکن اس نیت سے کہ خدمتِ دین کا فریضہ ادا کرنے میں سہولت پیدا ہو اور کمائی ہوئی دولت دین کو سربلند کرنے میں کام آکر رضاءِ الٰہی کے حصول پر منتج ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دُنیا پر دین کے تقدم کو ذہن نشین کرانے کے لئے فرمایا:۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ (آل عمران آیت ۱۵)

لوگوں کو (عام طور پر) پسند کی جانے والی چیزوں کی یعنی عورتوں بیٹوں اور سونے اور چاندی کے محفوظ خزانوں اور خوبصورت گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کی محبت اچھی شکل میں دکھائی گئی ہے۔ (لیکن یہ یاد رہے) یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے۔ (اس کے ساتھ ساتھ یہ امر کبھی فراموش نہ ہونے دو) کہ اللہ وہ ذات ہے جس کے پاس نہایت عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وہ عمدہ ٹھکانا کیا ہے؟ اگلی ہی آیت میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ (آل عمران آیت ۱۶)

تُو کہہ کہ کیا میں تمہیں اس سے بھی بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں ان کے لئے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں بستے رہیں گے اور نیز ان کے لئے پاک بیویاں اور اللہ کی رضا مقدر ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

پہلی آیت میں دنیوی نعما کا ذکر کر کے ان کی نفی نہیں کی گئی ہے بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ ان نعمتوں کی خواہش انسان کی فطرت میں رکھی گئی ہے اور انسان کو اچھی شکل میں دکھایا گیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ کہہ کر کہ اللہ کے پاس نہایت عمدہ ٹھکانہ ہے یہ امر ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ ایک مسلمان کو دنیوی زندگی کے سامانوں میں ہی گم نہ ہونا چاہیئے بلکہ جائز ذرائع سے حاصل ہونے والے ان سامانوں اور نعماء کو اس نہایت عمدہ ٹھکانا کا وسیلہ بنانا چاہیئے جو اللہ کے پاس ہے۔ دوسری آیت میں نہایت عمدہ ٹھکانہ کی کیفیات بیان کرنے کے بعد اس عمدہ ٹھکانے اور اس کے سامانوں کو دنیوی سامانوں سے بھی بہتر قرار دیا گیا ہے اور اس طرح باور یہ کرایا گیا ہے کہ انسان کو دنیوی زندگی کے سامانوں سے اس طرح اور اس رنگ میں استفادہ کرنا چاہیئے کہ اللہ کے پاس جو بہت ہی عمدہ ٹھکانہ ہے اس کی نعماء کا وہ اسے مستحق بنا سکیں۔

سوال پیدا ہوتا تھا کہ وہ کونسا طریق ہے دنیوی سامانوں سے استفادہ کا کہ جو انسان کو اُس عمدہ ٹھکانے کی دنیوی نعمتوں سے بھی بہتر نعمتوں کا مستحق بنا سکے۔ سو اس کا جواب بھی اللہ تعالیٰ نے اس سے اگلی آیت میں دے دیا جیسا کہ فرمایا:۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ (آل عمران آیات ۱۷، ۱۸)

(یعنی عمدہ ٹھکانہ کی نعمتوں سے متمتع ہونے کا استحقاق حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو (دنیوی نعمتوں سے استفادہ کرتے وقت) کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں اس لئے تُو ہمارے قصور ہمیں معاف کر۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے اور جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور خدا کے لئے اپنے اموال خرچ کرنے والے اور راتوں کے آخری حصوں میں استغفار کرنے والے ہیں۔

اس سے صاف عیاں ہے کہ اسلام نے دنیوی زندگی کے سامانوں سے جن کی طرف رغبت انسانی فطرت میں رکھی گئی ہے اس طرح اور اس رنگ میں استفادہ کی تلقین کی ہے کہ انسان تقویٰ کی راہوں پر گامزن رہتے ہوئے صبر و ضبط سے کام لے، سچائی پر بہر طور قائم رہے اور اللہ تعالیٰ کی پوری پوری فرمانبرداری اختیار کرے، خدا اور اس کے دین کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کرے اور راتوں کے آخری حصوں میں اُٹھ اُٹھ کر استغفار اور توبہ سے کام لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی طلب کرے اور دوزخ کے عذاب سے بچنے کی دعائیں کرنے کو اپنا شعار بنائے یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ انسان دین کو دنیا پر مقدم نہ رکھے۔ جو شخص بھی دنیوی زندگی کے سامانوں سے استفادہ کرنے میں دین پر دُنیا کو مقدم کرے گا اس کا عیش و عشرت کے ہزاروں سامانوں کے باوجود اسی جہان یا اگلے جہان میں مبتلائے عذاب ہونا یقینی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔ ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعتِ معاش ہو کہ تمام سامان عیش کے جو دُنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسمِ عذاب کی ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۳۵، ۳۶)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں اس خوش اور مبارک زندگی کا وارث بنانے کے لئے ہی تشریف لائے ہیں اور اسی لئے آپ نے ہمیں دنیا کمانے سے نہیں بلکہ دُنیا کو اپنا مطلوب و مقصود بنانے سے منع فرمایا ہے اور ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم بہر طور و بہر حال دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے ہماری تمام تر سعادت اسی میں ہے کہ ہم جائز ذرائع سے دنیا کمانے کے ساتھ ساتھ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے تقویٰ کی راہوں پر گامزن رہیں۔ دنیوی زندگی کے سامانوں سے استفادہ کرنے میں صبر و ضبط سے کام لیں، صداقت پر قائم رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پورے پورے فرمانبردار بنے رہیں، حسب استعداد اپنے جائز ذرائع سے کمائے ہوئے اموال کو خدا اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کریں اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر استغفار کرنے کو اپنا شعار بنائیں تا ہماری زندگیاں الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہوں اور ہم سدا خوش اور مبارک زندگی کے وارث بنے رہیں۔

"بہرحال ۳۱ر دسمبر تک یہ وعدے (یعنی تحریک جدید کے نئے سال کے وعدے) دفتر وکالتِ مال میں پہنچ جانے چاہئیں" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا تئیسواں سالانہ جلسہ

ایک ہزار کے قریب جماعت کے مرد و زن کی شمولیت۔ کامیاب تبلیغی جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع کا انعقاد۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے مشاورتی جلسے

مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا

اس دفعہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا تئیسواں سالانہ جلسہ وسطی جاوا کے شہر پورووکرتو (PORWOKARTO) میں ۲۵، ۲۶ اور ۲۷ اگست کو پولیس کے شاندار اور وسیع ہوٹل میں منعقد ہوا۔

تاریخی پس منظر

پورووکرتو (PORWOKARTO) میں ہونے والے سالانہ جلسوں میں سے یہ دوسرا جلسہ تھا اس سے قبل ۱۹۶۱ء میں یہاں ایک جلسہ ہو چکا تھا جو کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا بارھواں اور پورووکرتو میں منعقد ہونے والا پہلا جلسہ تھا۔ اس زمانہ میں ابھی جلسہ اور مجلس مشاورت ایک ہی وقت میں منعقد ہوا کرتے تھے۔ اس وقت پورووکرتو شہر میں نہ تو جماعت کی مسجد تھی اور نہ ہی مشن ہاؤس اور احباب جماعت کے بھی دو تین مکانات ہی تھے جماعت کا مرکز شہر سے تین میل دور ایک گاؤں PABNARAN میں تھا۔ جب بانڈونگ کے جلسہ سالانہ منعقدہ ۱۹۷۰ء میں پورووکرتو کا نام جلسہ کے لئے پیش ہوا تو کچھ عرصہ کے بعد بعض احباب نے اس خیال کا اظہار کیا کہ ابھی تو پورووکرتو میں جلسہ ہونا ہی بظاہر ناممکن نظر آتا ہے اور اگر جلسہ ہو بھی گیا تو اس کا کوئی رعب یا فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ شہر میں ہماری حیثیت نہ ہونے کے برابر ہے اور ہمارا کوئی اثر بھی شہر میں نہیں۔ یہ خیال درست تھا۔ خود خاکسار کا بھی یہی خیال تھا اور حالات کا جائزہ لینے کے بعد خاکسار نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ یہاں جلسہ نہ ہو۔ لیکن جب جلسہ کے لئے خاص طور پر زور دیا گیا تو خاکسار نے یہ محسوس کیا کہ اللہ تعالیٰ کا منشاء یہی معلوم ہوتا ہے اور اگر اس کا یہی منشاء ہے تو پھر وہ اسے ضرور کامیاب کرے گا۔ اور حقیقت بھی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کیا اور یہ جلسہ امید سے کہیں بڑھ کر کامیاب رہا۔ ایسا ہونا کسی کے وہم میں بھی نہ تھا یہی وجہ ہے کہ جب احباب نے اپنی امیدوں سے کہیں بڑھ کر جلسہ کا سماں دیکھا تو ان پر خاص اثر ہوا۔ اور جلسہ کے دوران اکثر احباب پر رقت طاری تھی۔ پھر جلسہ کے بعد مسجد کی تعمیر کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے غیب سے ایسا سامان پیدا کر دیا اور پھر مشن ہاؤس بھی تعمیر ہو گیا۔ مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر میں زیادہ حصہ اس شخص کا تھا۔ جو کئی سال سے جماعت سے لاتعلق تھا۔ پورووکرتو کے جلسہ ہی میں اس کا علم ہوا لیکن بعد میں اپنی سابقہ غفلت کا ازالہ کرنے کے لئے اس نے مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر میں سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ یہ ایک عرب دوست ہیں جو مولانا رحمت علی صاحب مرحوم کے زمانہ میں احمدی ہوئے پھر کچھ عرصہ کے بعد وسطی جاوا میں آ گئے وہ ایسی جگہ میں رہے۔ جہاں جماعت موجود نہ تھی۔ بعد میں پورووکرتو آ گئے لیکن انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ یہاں جماعت قائم ہے۔ ان کا نام AWAD BALFAS ہے۔

جلسہ کی تیاری

جلسہ کی تیاری کے لئے سب سے اہم سوال حکومت کی طرف سے اجازت کا حصول ہوتا ہے اور اس کے بعد جگہ کا۔ جلسے کے لئے رخصتوں کے ایام مقرر کئے جاتے ہیں اور کوشش کی جاتی ہے کہ سکولوں کی عمارتوں کو جو رخصتوں کی وجہ سے فارغ ہوتی ہیں رہائش اور جلسہ کے انعقاد کے لئے حاصل کیا جائے۔ اس دفعہ اللہ تعالیٰ نے بہتر صورت پیدا کر دی اور شہر میں نو تعمیر شدہ پولیس کا وسیع ہوسٹل اس غرض کے لئے مل گیا۔ یوں تو اس کا حصول سخت مشکل ہوتا لیکن ہمارے مخلص احمدی دوست بریگیڈیر پولیس مکرم جناب احمد سورایا ھامینانا صاحب کی ذاتی سعی اور ان کی نیک شہرت کی وجہ سے یہ مرحلہ آسانی سے طے ہو گیا۔ جیسا کہ اوپر لکھ آیا ہوں۔ اب خدا کے فضل سے جماعت پورووکرتو کی اپنی مسجد شہر کے وسط میں ہے اور مشن ہاؤس بھی ہے اور کام کرنے والوں کی تعداد بھی ۱۹۶۱ء سے زیادہ ہے اور پہلے جلسہ سالانہ کا تجربہ بھی تھا۔ اسلئے جلسہ کی تیاری کے لئے زیادہ مشکلات پیش نہ آئیں مکرم جناب عبدالرحمن صاحب نائب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے خود دو تین بار پورووکرتو جا کر انتظامات میں مدد دی۔

خدام الاحمدیہ کا اجتماع

اس دفعہ حسب سابق جلسے سے قبل یعنی ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۲۳ اگست کو خدام الاحمدیہ کا اجتماع پورووکرتو سے سات آٹھ میل دور پہاڑ کے دامن میں ایک پکنک گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ اس دفعہ اس اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد ۱۵۰ کے قریب تھی جو سابقہ تمام تعدادوں سے بڑھ گئی۔ خدام الاحمدیہ کی اخلاقی و روحانی تربیت و نگرانی کے لئے مکرم مرزا محمد ادریس صاحب کو مقرر کیا گیا اور اس طرح حسب سابق اجتماع کے معین اوقات میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ اس اجتماع میں کھیلوں کے علاوہ تلاوت قرآن کریم اور اکثر دینی مقابلے بھی ہوئے خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ کا بھی انعقاد ہوا۔ اس دفعہ نائب صدر کا انتخاب بھی ایجنڈا میں شامل تھا۔ مکرم نعیم احمد صاحب جو خود بھی مخلص اور محنتی نوجوان ہیں اور ایک مخلص خاندان سے تعلق رکھتے ہیں نائب صدر چنے گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ان نئی ذمہ داریوں کو احسن طور پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ کی کارروائی

جلسہ کی کارروائی ۲۵ راگست بروز جمعہ ساڑھے سات بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم علی ابوبکر بسلامہ نے کی مکرم علی ابوبکر بسلامہ عرب نژاد ہیں اور جوگجا میں وہ تیج سٹیٹ اسلامک یونیورسٹی کا کورس قریباً ختم کر رہے ہیں۔ انہیں اسی سال بیعت کی توفیق ملی ہے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم مولانا محمد صادق صاحب فاضل رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد جلسہ کمیٹی کے صدر جناب ڈاکٹر الیاس صاحب نے تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے درجہ بدرجہ سب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد جلسہ کی کارروائی زیر صدارت جناب مرتو صاحب صدر مجلس عاملہ جماعت انڈونیشیا شروع ہوئی۔ صدر صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں سب احباب کا درجہ بدرجہ شکریہ ادا کیا اور اس امر پر زور دیا کہ سب مسائل اور دینی کام اپنی جماعتیں ہی کر سکتی ہیں۔ جناب مرتو صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس پیغام کا انڈونیشین ترجمہ بھی سنایا جو حضور نے خاص طور پر اس موقعہ کے لئے ارسال فرمایا تھا۔

اس کے بعد جناب رئیس التبلیغ نے افتتاحی تقریر فرمائی آپ نے اس امر پر زور دیا کہ ہم اس جلسہ میں محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر جمع ہوئے ہیں اور قرآن کریم کی آیت مبارکہ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کی روشنی میں ہمارا اصل مقصود بھی یہی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی الٰہی قربانی پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے یہ امر واضح فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والے ضائع نہیں کئے جاتے آپ کی یہ تقریر نہایت پرجوش اور ولولہ انگیز تھی۔ افتتاحی تقریر کے بعد مبلغ اسلام مکرم صالح الشبیبی صاحب نے "اسلامی سوسائٹی" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے اس امر پر زور دیا کہ ہمیں زمانہ کی رو سے متاثر ہو کر اسلامی شعار کو ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ آپ کے بعد محترم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل نے "اخلاق فاضلہ" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی روشنی میں انسانی نفس کی اقسام بیان کرنے کے بعد "اخلاق فاضلہ" کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخر میں خاکسار نے SOCIAL JUSTICE کے موضوع پر تقریر کی۔ انڈونیشین قومیت کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن SOCIAL JUSTICE بھی ہے لیکن اس کا اطلاق زیادہ تر SOCIAL JUSTICE کے اس حصہ پر کیا جاتا ہے جس کا تعلق اقتصاد سے ہے۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی بیان کردہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں اسلامی اقتصادی نظام کے بعض پہلوؤں کی وضاحت کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اور اس کے بعد عمل کے دوسرے پہلوؤں پر اختصار سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ اسلام میں عمل پھیلا ہوا ہے اور اس کے بعد احسان اور پھر ایتاء ذی القربیٰ تقریر کے بعد بعض احباب نے اس پر مسرت کا اظہار کیا فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس اجلاس کے بعد جمعہ کی نماز ادا کی گئی جو محترم رئیس التبلیغ مولانا محمد صادق صاحب فاضل نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں موقعہ کی مناسبت کے لحاظ سے آپ نے بعض اہم امور پر نہایت اختصار سے روشنی ڈالی۔

۵ راگست کو دوسرا اجلاس مغرب وعشاء کی نمازوں کے بعد منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی محی الدین شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے پہلے معجزہ کی حقیقت پر روشنی ڈالی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض معجزات بیان کئے۔ مکرم مولوی محی الدین شاہ صاحب نوجوان مبلغ ہیں۔ بچپن کی عمر میں ہی وہ تعلیم کے لئے مرکز بھجوا دئے گئے تھے۔ آپ کی تقریر میں سلاست اور روانگی پائی جاتی ہے۔

مکرم شاہ صاحب کے بعد مکرم شافعی صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے تقدیر و تدبیر" کے موضوع پر نہایت فلسفیانہ رنگ میں احباب سے خطاب فرمایا۔

آخری تقریر محترم مولانا محمد صادق صاحب فاضل رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی تھی۔ آپ نے "توحید باری تعالیٰ" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے شرک کی اقسام بیان کرنے کے بعد توحید کی حقیقت اور ایمان باللہ کی اقسام پر روشنی ڈالی اپنے استدلال کی تائید میں آپ نے صوفیاء کے بعض اقوال بھی پیش کئے۔

۶ راگست کا پہلا اجلاس ساڑھے سات بجے صبح شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد پہلی تقریر مکرم عبدالرحمٰن صاحب کی جو "وفات عیسیٰ علیہ السلام نئے انکشافات کی روشنی میں" کے موضوع پر تھی۔ آپ نے اپنی تقریر میں وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق تورات و انجیل کے حوالوں کے علاوہ کفن مسیح کے متعلق حالیہ معلومات کو بھی اپنے دعویٰ کے ثبوت میں پیش کیا مکرم عبدالرحمان صاحب پہلے عیسائی مناد رہ چکے ہیں اور اب سالہا سال سے جماعت کے مبلغ کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

مکرم عبدالرحمان صاحب کے بعد مکرم مولوی محمد ایوب صاحب برادر اصغر محترم مولانا ابوبکر ایوب صاحب مرحوم سابق مبلغ انچارج ہالینڈ دمشق نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں ختم نبوت کے متعلق تمہیدی بحث کے بعد سچے انبیاء کی دس نشانیوں کی بناء پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو ثابت کیا۔

تیسری تقریر مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع "ختم نبوت کی حقیقت" تھا۔ آپ نے وحی کے متعلق تمہیدی بحث کے بعد قرآن کریم احادیث نبویہ اور اقوال بزرگانِ سلف کی روشنی میں ختم نبوت کی حقیقت پر روشنی ڈالی۔

اس اجلاس میں آخری تقریر مکرم مونونو صاحب بارد یسٹے لار صدر اعلیٰ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے "جماعت احمدیہ کی تنظیم" کے موضوع پر کی آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے تاریخی پس منظر کی روشنی میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے قواعد و ضوابط کی تدوین مختلف مراحل پر روشنی ڈالی اور اس بات کو واضح کیا کہ گو کہنے کو جماعت احمدیہ بھی دوسری تنظیموں کی طرح ایک تنظیم ہی ہے۔ لیکن اس کی بعض نمایاں خصوصیات ہیں یہ ایک الٰہی جماعت ہے۔ اس تنظیم کا نقطۂ مرکزی خلافت ہے۔ یہ غیر سیاسی اور انٹرنیشنل جماعت ہے۔

درخواست ہائے دعا

میرے بھتیجے سید حبیب اللہ شاہ ابن سید محب الرحمٰن صاحب مرحوم ملازم پاکستان آرمی چار ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہے گو قدرے افاقہ ہے لیکن کامل طور پر صحت نہیں ہوئی چلنے پھرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے اور بیوہ ماں کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔ (حافظ الطاف الرحمٰن دارالصدر غربی ربوہ)

۲۔ خاکسار کے والدین عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں ضعیف العمر بھی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مقبول احمد دارالنصر غربی ربوہ)

۳۔ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ۔ اہلیہ مکرم ارشد علی خان صاحب محلہ دارالیمن ربوہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے پیٹ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا کرے۔ آمین۔ (عبدالستار کارکن دفتر خزانہ ربوہ)

حفظان صحت

(محترم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم سی میڈیکل انسپکٹر ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب آرہا ہے۔ اہالیان ربوہ سے گذارش ہے کہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور خواہش کے مطابق اپنے گھروں اور ماحول کو صاف ستھرا بنانے کے لئے ابھی سے کوششیں شروع کر دیں۔ آپ میں سے ہر ایک نے محسوس کیا ہو گا کہ پچھلے چند ماہ سے ملیریا کی وبا نے ربوہ اور اس کے مضافات پر پھر یورش کی ہے ابھی اس کا زور ٹوٹنا نہیں تھا۔ کہ انفلوئنزا نے وبائی صورت میں حملہ کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پیچس کی مرض بھی سر اٹھا رہی ہے۔ جلسہ کے دنوں میں کثرت ہجوم کے باعث ان کے علاوہ بعض دیگر امراض کے پھیلنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے اور اپنے مہمانوں کی صحت کی حفاظت کی خاطر مندرجہ ذیل امور آپ کی توجہ کے لائق ہیں۔

۱۔ اپنے گھروں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ کسی قسم کا گند اور کوڑا کرکٹ جمع نہ ہونے دیں۔ اور نہ ہی کہیں پانی کھڑا رہنے دیں۔ باوجودیکہ موسم سرد ہے۔ پھر بھی گند اور کوڑا کرکٹ پر مکھیاں اور کھڑے پانی میں مچھر انڈے بچے دیتے رہتے ہیں اور بہت سی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔

۲۔ بعض خاکروب گھروں سے گند اکٹھا کرکے بجائے منظور شدہ ڈمپ میں پہنچانے کے ادھر اُدھر پھینک دیتے ہیں۔ اب کو جو بھی کوئی خاکروب ایسا کرتا نظر آئے اس سے گند اٹھوا کر منظور شدہ ڈمپ میں لے جانے کی ہدایت کریں پھر بھی خلاف ورزی کرے تو اس کی رپورٹ ٹاؤن کمیٹی یا نظامت امور عامہ میں کریں اسی طرح اگر ڈمپ روزانہ صاف نہ ہوں۔ تو بھی متعلقہ حکام کو رپورٹ کریں۔

۳۔ بعض گھر والے اپنے گھروں سے کوڑا کرکٹ خود اٹھا کر باہر کھلی جگہوں میں پھینک دیتے ہیں بعض لوگوں کو آبادی کے قریب ہی کھلی جگہوں میں پاخانہ کرنے کی عادت ہے۔ بعض والدین اپنے بچوں کو گھروں سے باہر گلیوں میں پاخانہ کرواتے رہتے ہیں یہ سب عادتیں بڑی گندی اور بیماریاں پھیلانے کا باعث ہیں۔

۴۔ بعض احباب گائے بھینس، گھوڑے۔ گدھے وغیرہ اپنے گھروں میں رکھتے ہیں۔ لیکن صفائی کا خیال نہیں کرتے اور ان کے گھروں میں اردگرد گند کے ڈھیر جمع ہوتے رہتے ہیں اس طرح گھر کی اور اردگرد کی فضا مسموم کرتے رہتے ہیں اور مکھی مچھر کی افزائش ہوتی رہتی ہے ایسے احباب سے گذارش ہے کہ ہر وقت اپنے جانوروں کی جگہوں کو صاف کرتے رہیں۔ اور گند روز کے روز اٹھوا دیا کریں گو بالکل تو نہیں تاہم روزانہ صفائی کرتے رہنے سے کسی قدر اس کے مضرات سے بچا جا سکتا ہے۔

۵۔ جب تک انفلوئنزا کی وبا کا زور رہے کوئی ترش پھل ہرگز استعمال نہ کریں۔

ترش پھل گرد و غبار۔ باسی پکوڑے وغیرہ خراب گلے انفلوئنزا پھیلانے میں ممد ہیں۔

۶۔ احباب اپنی ضروریات کی چیزیں مثلاً مٹھائی پکوڑے وغیرہ پھل اور سبزیاں دکانوں سے خریدتے ہیں۔ غور فرما لیا کریں۔ کہ جو چیز آپ خرید رہے ہیں کتنے دن کی باسی ہے۔ اس پر کس قدر مکھیاں بیٹھی ہیں۔ اس پر کس قدر گرد جمع ہو چکی ہے۔ کوئی پھل کچا تو نہیں۔ گلا سڑا تو نہیں۔ کوئی پھل مکھیوں کا شکار تو نہیں ہو رہا۔ بعض دکاندار پھل یا سبزیاں کاٹ کر رکھ دیتے ہیں اور تھوڑا تھوڑا کرکے فروخت کرتے رہتے ہیں۔ ایسے پھل یا سبزیاں صحت کے لئے نہایت مضر ہیں۔ آپ ایسی ہر چیز کو خریدنے سے انکار کر دیں۔ جو مکھیوں کا شکار ہو رہی ہو۔ اگر آپ گندی چیزیں خریدنے سے انکار کر دیں۔ تو دکاندار صاف ستھری چیزیں فروخت کے لئے پیش کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

یہ درست ہے کہ ربوہ میں ٹاؤن کمیٹی بھی ہے۔ اور عملہ صفائی بھی ہے۔ لیکن ربوہ کی وسعت کے لحاظ سے یہ عملہ نہایت ناکافی ہے۔ اس لئے آپ نے اپنے شہر کو اپنی مدد آپ کے اصول پر کوشش اور ہمت سے صاف ستھرا بنانا ہے۔ اور یہ بات سب جانتے ہیں کہ آپ جب کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کر لیں تو اس کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ نہیں رہا کرتی۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

۴۔ میری چھوٹی ہمشیرہ بنت چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر نصرت گرلز ہائی سکول زوجہ چوہدری خلیل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن ان دنوں تشویشناک حد تک بیمار ہیں اور بغرض علاج لاہور کے ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام ان کی صحت یابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (نصیر احمد چوہدری ماڈل ٹاؤن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـــــ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ـــــ وعلی عبدہ المسیح الموعود

دعائیہ فہرست ۲۹ رمضان المبارک سال ۳۹/۲۹/۸ سنہ ۱۹۷۲-۷۳ء

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
ربوہ	
مکرمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۱۱۰۰/-
مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۶۰۰/-
" پیر معین الدین صاحب معہ لواحقین	۶۱۸/-
" مولانا عبدالمالک خانصاحب	۵۰/-
" ملک محمد بوٹا صاحب تانگہ بان	۲۱/-
" چوہدری محمد شجاعت علی خانصاحب معہ لواحقین	۲۹/۱۵
" ملک فضل حسین صاحب دارالصدر شمالی	۱۰۰/-
" ملک غلام احمد عطاء صاحب وکیل الزراعت	۳۱/-
" صوبیدار عبدالمنان صاحب	۲۵/-
جھنگ صدر	
مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	۱۶۱/-
" " عبدالغفور صاحب	۱۲۵/-
ربوہ	
مکرم قریشی مختار محمود صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۵۰/-
" مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر معہ والدہ صاحبہ	۴۸/-
" شیخ عبدالخالق صاحب معہ لواحقین	۱۵۵/-
" کیپٹن ملک خادم حسین صاحب	۳۶/-
" سید عبدالسلام صاحب	۲۳/۲۵
" محمد اصغر صاحب قمر معہ اہلیہ صاحبہ	۲۹/-
" محمد افضل صاحب بٹ معہ لواحقین	۲۱/-
" لطف الرحمٰن صاحب شاکر معہ لواحقین	۸۹/-
" خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار	۱۸۰/-
" چوہدری رحمت علی صاحب ٹھیکیدار	۱۳۶/-
" " عبدالکریم صاحب ٹھکرکی	۴۶/۵۶
مکرمہ اہلیہ مولوی شریف احمد صاحب احمد نگر	۱۳/۲۵
مکرم عنایت اللہ صاحب گورایہ	۲۲/۵۰
" حبیب اللہ صاحب	۱۶/-
" حافظ عبدالسلام صاحب	۳۰۰/-
" حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال	۶۵/-
" چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب	۴۲/-
" " سمیع اللہ صاحب سیال	۹۰/-
" " عبدالغفور صاحب	۵۵/۲۵
" گل محمد صاحب سندھی	۵/-
" لعل دین صاحب صدیقی	۱۲/-
" حبیب اللہ خانصاحب پروفیسر	۶۳/-
مکرمہ اہلیہ صاحبہ حکیم رحمت اللہ صاحب وکالت مال	۱۱/-
سرگودھا	
مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب چک ۹ر پنیار	۱۰۰۰/-
" " نبی احمد صاحب "	۱۰۰۰/-
ربوہ	
مکرم خواجہ شریف احمد صاحب خواجہ ریسٹورنٹ	۲۸۰/-
" قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی	۲۵۰/-
" سید محمد یحییٰ صاحب پروفیسر (پیر محل)	۱۳۲/۵۰
" مولانا عبدالکریم صاحب شرما (ربوہ)	۳۱/-
" چوہدری شیر محمد صاحب "	۱۸۵/-

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی ربوہ	۲۹/-
مکرمہ استانی سردار بیگم صاحبہ "	۲۲/۵۰
" خواجہ عبیداللہ صاحب دارالصدر "	۱۵۰/-
" کیپٹن محمد اسلم صاحب " "	۳۱/-
" نسیم احمد صاحب باجوہ " "	۱۸/-
" ملک سیف الرحمٰن صاحب "	۱۰/-
" شریف احمد صاحب سندھی دارالنصر "	۱۱/-
" محمد معین اختر صاحب دارالیمن "	۱۵/-
مکرمہ اہلیہ چوہدری عبدالرحیم صاحب " "	۵۰/-
مکرم چوہدری غلام قادر صاحب " "	۲۰/۵۰
مکرمہ شمس الحفیظ صاحبہ اہلیہ قریشی محمد اسلم صاحب "	۱۲/۵۰
" سعیدہ احسن صاحبہ لیکچرار "	۴۱/-
" خدیجہ بیگم صاحبہ والدہ قریشی محمد اسلم صاحب "	۱۲/-
مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب "	۵۲/-
مکرمہ اہلیہ " " "	۱۶/-
مکرم عبدالغفور صاحب "	۱۱/-
مکرمہ امۃ الشکور قانتہ صاحبہ	۱۱/-
مکرم حکیم فضل الٰہی صاحب دارالرحمت غربی "	۲۲/-
" بریگیڈیئر ڈاکٹر غلام احمد صاحب "	۱۰۱/-
" مستری نور محمد صاحب "	۱۵/۲۵
مکرمہ سکی بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال	۲۹/-
مکرم مرزا محمود احمد صاحب ربوہ	۱۰/-
" سجاد احمد صاحب جامعہ احمدیہ "	۱۱/-
" کے ۔ عمر احمد صاحب دارالعلوم غربی "	۲۸۶/-
" چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ "	۱۶۰/-
" مبارک احمد خانصاحب کاٹھگڑھی	۲۰/-
لاہور	
مکرم حافظ عبدالکریم صاحب حاجی محمد ابراہیم صاحب مال روڈ	۱۲۰۰/-
" خواجہ محمد شریف صاحب دہلی گیٹ	۱۰۲۰/-
" ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب چوک میو ہسپتال ریلوے روڈ	۱۱۰۰/-
" ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی کرشن نگر	۲۰۰۰/-
" چوہدری نصیر احمد صاحب "	۱۴۰۰/-
" ڈاکٹر احسان الحق صاحب کینال پارک	۱۳۰۵/-
" شیخ محمود الحسن صاحب ماڈل ٹاؤن	۱۱۴۲/-
" " محمد بشیر صاحب مصری شاہ	۱۱۱۰/-
" کرنل عطاء اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن	۱۰۰۰/-
" چوہدری عبدالحمید صاحب "	۱۱۰۰/-
" " بشیر احمد صاحب "	۱۱۱۰/-
" آغا محمود الٰہی صاحب منجانب ہمشیرہ مرحومہ "	۱۰۰۰/-
مکرمہ مسز رفیعہ اصغر صاحب باجوہ "	۱۰۰۰/-
مکرم مظفر احمد صاحب ایجنٹ شیل معہ لواحقین گنج مغلپورہ	۱۳۰۰/-
" نوابزادہ عباس احمد خانصاحب معہ لواحقین محمد نگر	۱۳۱۲/-
" بابو محمد اقبال خانصاحب گوجرانوالہ	۱۰۰۰/-
" میاں غلام احمد صاحب ، اکبر علی صاحب ، محمد خانصاحب ، برکت علی صاحب وزیرآباد	۱۰۰۰/-
" حاجی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت معہ لواحقین سیالکوٹ	۱۲۶۰/-

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب امیر جماعت ہائے ضلع سیالکوٹ چھور	۱۱۱۲/-
" سلطان احمد صاحب منڈیکے گورایہ	۱۰۰۰/-
" خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال	۱۰۱۰/-
" چوہدری محمد امین صاحب "	۱۰۰۰/-
" لیفٹیننٹ کرنل محمد سعید صاحب لاہور چھاؤنی	۱۰۶۱/-
" چوہدری محمد شریف صاحب جنجوعہ معہ والد صاحب مرحوم "	۱۶۰۰/-
" شیر محمد صاحب کرم پور جماعت دار برٹن	۱۰۱۵/-
" " سردار محمد صاحب " "	۱۰۳۲/-
" " محمد انور حسین خانصاحب معہ اہلیہ محترمہ شیخوپورہ	۵۰۰۰/-
" مقبول احمد صاحب "	۱۰۰۰/-
" عبدالمالک صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۵۰/-
" اہلیہ محترمہ " " "	۱۰/-
" غلام نبی صاحب قمر " "	۱۵/-
" عبدالخالق صاحب شاد " "	۳۰/-
" محمد افضل صاحب " "	۱۵/-
" محمد انوار الحق ابن مکرم عبدالحق صاحب مجاہد ترکی	۱۱/۵۰
" نصیر احمد ابن چوہدری محمد خانصاحب " "	۱۰/-
" عبدالغنی صاحب بٹ صدر جماعت بدوملہی	۱۲/-
" خواجہ قدرت اللہ صاحب معہ لواحقین "	۹۰/۱۰
" شیخ محمد طفیل صاحب "	۲۵/-
" " محمد شفیع ۔ محمد صادق "	۱۰/-
" ماسٹر غلام احمد صاحب "	۲۰/-
" " " منجانب ہر دو اہلیہ مرحومہ	۲۸/-
" نصیر احمد صاحب زرگر بدوملہی	۱۱/-
" مسعود احمد صاحب بٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ "	۱۲/-
" شیخ عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ محترمہ "	۲۰/۸۷
" " " منجانب والدین مرحومین "	۱۲/۱۳
" رفیق احمد صاحب "	۱۳/-
" شیخ حبیب احمد صاحب "	۲۰/-
" خلیفہ عبدالعزیز صاحب مرحوم "	۱۰/-
" محمد لطیف صاحب "	۹/-
" میاں چراغ دین صاحب "	۱۲/-
" محمد ابراہیم ۔ محمد اسحٰق صاحب "	۱۱/-
" رشید احمد صاحب زرگر "	۱۰/-
" چوہدری فتح محمد صاحب "	۱۱/-
" سید احمد صاحب "	۵/۱۰
" میاں اللہ دتہ صاحب "	۵/-
" مولوی غلام احمد صاحب بزاز معہ اہلیہ محترمہ "	۲۰/۵۰
" خواجہ محمد لطیف صاحب "	۱۲/-
مکرمہ اہلیہ " "	۱۱/-
مکرم خواجہ عبدالغفور احمد صاحب "	۱۰/-
" خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ "	۱۸/-
مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ دختر مکرم حسین بخش صاحب مرحوم	۱۱/-
مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب "	۲۰/-
" توحید احمد صاحب "	۱۰/-
" ڈاکٹر اسلام الحق صاحب "	۱۵/-

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
مکرم رحمت اللہ صاحب تانگے والا بدوملہی	۱۰/۵۰
" مولوی محمد عبداللہ صاحب بزاز "	۱۴/-
" ڈاکٹر ایم لطیف صاحب معہ اہل و عیال "	۱۲/-
" نذیر احمد صاحب معہ اہلیہ "	۱۳/-
" شیخ محمد بشیر صاحب آزاد انبالوی معہ لواحقین مریدکے	۱۱۸/-
" خواجہ ہدایت اللہ صاحب بدوملہی	۱۶/-
" اہلیہ " " "	۱۶/-
" منور احمد صاحب صراف "	۱۲/-
مکرمہ اہلیہ " " " "	۱۰/۵۰
مکرم چوہدری نواب دین صاحب "	۶/-
" محمد صدیق صاحب گوپال پورہ "	۵/-
" حکیم محمد شریف صاحب "	۱۳/-
" وزیر محمد صاحب "	۹/۵۰
" ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مجاہد چک چٹھہ گوجرانوالہ	۱۲/-
مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " "	۱۲/-
اسلام آباد	
مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک	۶۹/-
" میر حمید احمد صاحب P.C.S	۲۵۰/-
" قریشی نور الحسن صاحب	۲۴۰/-
" چوہدری بشیر احمد صاحب ساہی	۱۲۰/-
" " ضیاء الحق صاحب "	۶۳/-
" لیفٹیننٹ او۔ ایس طارق صاحب P.O.W	۱۰/-
مکرمہ بیگم صاحبہ پیر صلاح الدین صاحب	۱۱۲/-
مکرم عبدالستار صاحب بنگالی	۱۰/-
راولپنڈی	
مکرم مرزا عبدالحق صاحب	۲۵/-
" عبدالغفار صاحب ڈار	۶۲/-
" محمد عبداللہ صاحب کانپوری	۱۶۵/-
" ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید	۲۲۵/-
" چوہدری محمود احمد صاحب ناصر	۲۶۰/-
" " رحمت علی خانصاحب	۱۰۰۰/-
" مولوی دین محمد صاحب ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ	۱۸/۲۵
" مرزا مقصود احمد صاحب	۵۲/-
" قریشی محمد کریم صاحب	۲۶/-
" ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید	۱۴۰/-
مکرمہ بیگم صاحبہ " " " "	۵۰/-
" دختر " " " "	۱۵/-
مکرم کرنل محمد یوسف صاحب	۵۵/-
والدین " " " "	۵۶/-
مکرم ملک محمد یونس صاحب D.S.P	۱۳۰/-
" ڈاکٹر محمد حی احمد صاحب	۲۰۰/-
" نسیم بابر صاحب	۲۲/-
" شان محمد صاحب	۴۸/-
" معراج الحق صاحب	۵۲/-
" بشیر الدین احمد صاحب	۱۰۸۰/-
" مرزا فضل کریم صاحب	۳۴/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
مکرم فضل الرحمٰن صاحب	۲۳/-
مکرمہ صغریٰ بیگم اہلیہ فضل کریم صاحب	۱۸/-
" بشریٰ بنت عبد الرحمٰن صاحب	۱۵/-
" امۃ الرحمٰن صاحبہ "	۱۵/-
مکرم امجد علی صاحب	۱۲/-
" قاضی محمد نذیر صاحب	۲۱/-
" " عبد الغنی صاحب	۵۰/-
" مرزا عبد الحق صاحب	۲۵/-
" منیر احمد صاحب طاہر	۱۲/۵۰
" میاں عبد القدوس صاحب	۵۰/-
کوہ مری	
مکرم پروفیسر مرزا احمد کریم صاحب	۱۰۵/-
" کیپٹن حیات بخش صاحب	۱۰۶/-
" مرزا محمد شفیع صاحب	۱۳/-
مکرمہ بیگم صاحبہ محمد اسلم صاحب	۱۳۰/-
مکرم چوہدری محمد رشید صاحب	۴۰/-
مکرمہ بیگم و بچگان " "	۱۰/-
" بیگم انجم آراء صاحبہ لارنس کالج	۱۲۵/-
چکوال	
مکرم ملک مبارک احمد صاحب	۲۳/۱۰
مکرمہ اہلیہ " " "	۱۰/-
مکرم غلام حسین صاحب بھٹی	۱۰/۱۰
مکرمہ والدہ ملک محمد حسین صاحب بھٹی	۱۲/۱۲
مکرم مرزا مشتاق احمد صاحب	۱۱/۱۱
مکرمہ والدہ خواجہ اقبال احمد صاحب	۱۰/۱۰
" اہلیہ محمد یوسف صاحب بھٹی	۱۱/۵۰
مکرم ملک محمد امین صاحب	۵/۰۵
" منشی خوشی محمد صاحب **گولیکی**	۱۲/۲۵
شادیوال	
مکرم مہر غلام احمد صاحب	۱۰/۲۵
مکرمہ اہلیہ " "	۶/-
مکرم حکیم سراج دین صاحب معہ اہلیہ	۱۰/-
" چوہدری علی محمد صاحب	۱۰/-
مکرمہ بی بی صاحبہ بیوہ حاکم علی صاحب	۱۰/۲۵
مکرم ماسٹر فقیر احمد صاحب	۱۲/-
" علی احمد صاحب گوندل	۱۱/-
" چوہدری خان محمد صاحب	۵/-
" " شکر اللہ صاحب	۱۰/-
" " نور محمد صاحب	۱۱/-
" میاں عبد الرحمٰن صاحب	۱۸/-
" منشی غلام محمد صاحب	۱۰/-
" " عنایت اللہ صاحب	۱۰/-
" چوہدری احمد دین صاحب	۱۰/-
" میاں غلام احمد صاحب	۵/-
" چوہدری منظور احمد صاحب	۱۰/-
" میاں محمد دین صاحب	۵/-
" چوہدری منظور احمد صاحب پلان بڈیور راولپنڈی	۱۱۰۰/-
ملتان	
مکرمہ والدہ صاحبہ سعید احمد صاحب سعید	۱۰/-
" امۃ الحی صاحبہ اہلیہ عبد الستار شریفی صاحب	۱۰/-
مکرم سعید احمد صاحب سعید	۲۸/-

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
مکرم عبد الرؤف خان صاحب	۱۴/-
مکرمہ بیگم بریگیڈیئر ارشد محمود جاوید صاحب	۱۰/-
" " میجر بشیر احمد صاحب	۱۰/-
" اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب قادیانی	۱۰/-
" والدہ صاحبہ رانا خالد سعید صاحب	۱۰/-
" اہلیہ مرزا نذیر احمد صاحب	۱۰/-
" امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد اللطیف صاحب	۱۰/-
" امۃ الحی صاحبہ " عبد الرشید صاحب	۱۰/-
" اہلیہ مکرم اخوند محمد اکبر صاحب	۲۰/-
" " چوہدری رشید احمد خان صاحب	۲۵/-
" امۃ النصیر صاحبہ بنت " " "	۲۵/-
مکرم سید حبیب علی شاہ صاحب	۲۵/-
" نصیر احمد صاحب کلرک	۱۰/-
" چوہدری رحیم بخش صاحب	۷/-
" عبد اللطیف صاحب	۲۰۰/-
" ارشد مرزا صاحب	۱۵/-
" خالد محمود صاحب	۱۰/-
" میجر ملک محمود احمد صاحب	۱۳۰/-
" منشی رفیق احمد صاحب	۲۱/-
" ملک محمود احمد صاحب R.M	۵۱/-
والدین " " " "	۱۸/-
اہلیہ صاحبہ " " " "	۱۸/-
بچگان " " " "	۱۸/-
مکرم ملک بشیر احمد صاحب	۱۶۵/-
" قاضی محمد اسمٰعیل صاحب بسمل	۱۵/-
" قاضی شریف احمد صاحب	۱۲/-
" حافظ عبد المالک صاحب	۱۳/-
" سید محمد انور صاحب ہاشمی	۶۱/-
" میجر انوار احمد صاحب مرحوم	۳۱/-
مکرمہ بیگم صاحبہ " " "	۳۱/-
مکرم لیفٹیننٹ منور احمد صاحب	۲۶/-
" عبد السبحان ناصر صدیقی صاحب	۱۱/۵۰
مکرمہ شاہین سلطانہ بنت انوار احمد صاحب	۱۵/-
" منیرہ عادل صاحبہ	۱۰/-
" خالدہ صاحبہ	۱۰/-
مکرم عبد اللطیف صاحب	۴۵/-
" عبد الرحیم صاحب مدہوش رحمانی **کراچی**	۱۴۰۰/-
" عبد الماجد صاحب "	۴۰۰/-
" نور محمد صاحب اوورسیئر **علی پور**	
" پیر شریف احمد صاحب **سانگھڑ**	۴۸/-
" محمد سلیم صاحب مجاہد "	۱۰/-
" میجر ملک مبشر احمد صاحب "	۱۶۵/-
کوئٹہ	
مکرم شیخ محمد حنیف صاحب معہ اہل و عیال	۱۸۱۰/-
" راجہ نوشیروان صاحب "	۱۸۲/-
" میجر عبد القادر صاحب	۴۲۵/-
" سید نور الحق صاحب معہ اہل و عیال	۱۱۵/-
" اعجاز احمد صاحب ملک	۲۰/-
مکرمہ اہلیہ میجر رحمت صاحب	۱۵/-
مکرم لیفٹیننٹ عبد الحمید خان صاحب	۱۵/-
مکرمہ ضیاء اقبال صاحبہ	۱۵/-

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
مکرم عبد الرحمٰن صاحب معہ اہل و عیال	۱۸۲/-
" قمر الزمان عابد صاحب معہ اہلیہ	۱۳۲/-
مکرمہ اہلیہ مرزا منور بیگ صاحب	۴۲/-
مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب	۵۰/-
" عتیق الرحمٰن صاحب	۱۲/-
" منصور احمد صاحب	۳۰/-
" عبد الکریم صاحب غازی معہ اہلیہ	۶۵/-
" ماسٹر عبد الکریم صاحب مرحوم	۸۰/-
" مرزا منیر احمد صاحب	۵۰/-
" نصیر احمد خان صاحب	۶۰/-
" میاں بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال	۲۶۰/-
مکرمہ اہلیہ بدر الزمان صاحب	۱۰/-
مکرم ڈاکٹر عبد الحمید خان صاحب معہ اہلیہ	۳۳/-
" چوہدری لعل دین صاحب معہ اہل و عیال	۶۵/-
" مرزا عبد الرشید صاحب معہ اہلیہ	۲۸/-
" اللہ دتہ صاحب ڈار	۱۰/-
" چوہدری رحیم اللہ صاحب	۱۲/-
" قاضی شریف الدین صاحب معہ اہلیہ	۱۰۰/-
" ملک عبد الرشید صاحب	۷/-
" سید یعقوب شاہ صاحب	۳۳/-
" مسعود احمد صاحب	۲۶/-
" ناصر احمد صاحب معہ اہل و عیال	۷۳/-
" مختار احمد صاحب	۹۰/-
" ملک بشیر احمد صاحب	۵۸/-
" غلام احمد صاحب	۶۰/-
" چوہدری عبد الرحمان صاحب	۶۰/-
" شیخ بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال	۷۱۰/-
" رشید احمد صاحب " "	۱۵۰/-
" چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۳۷/-
" میجر ڈاکٹر سراج الحق صاحب	۵۴۵/-
" عطاء الحق خان صاحب	۳۱/-
" ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب مرحوم	۲۵/-
" اسد اللہ خان صاحب	۵۲/-
" عنایت اللہ خان صاحب	۵۳/-
مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ	۴۰/-
مکرم عبد المالک صاحب جلال	۱۶/-
مکرمہ عالم بی بی صاحبہ	۱۱/-
" نزہت ظفر صاحبہ	۱۰/-
مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب معہ اہل و عیال	۷۲/-
" حمید الدین صاحب	۱۹/-
" ڈاکٹر عبد الباسط صاحب	۳۰/-
" سید محمد یحییٰ صاحب معہ اہل و عیال	۱۳۱/-
مکرمہ اہلیہ مستری سلطان احمد صاحب	۵/-
مکرم مولانا عبد الرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ	۵۱/-
" منیر احمد صاحب فرخ	۲۰۰/-
" محمد الدین صاحب کاشمیری	۱۹۲/-
" حاجی ضیاء الحق خان صاحب	۳۰۰/-
مکرمہ اہلیہ احسان الحق خان صاحب	۲۳/-
مکرم ملک نواب دین صاحب	۸۰/-
مکرمہ آصفہ اکبر صاحبہ	۵۰/-
مکرم چوہدری نظر احمد صاحب	۵۰/-

نام مجاہدین تحریک جدید	رقم
مکرمہ طالعہ بی بی صاحبہ	۱۲/۲۵
مکرم جلال دین صاحب	۵۰/۵۰
" قاضی سمیع اللہ صاحب	۷/-
" خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب معہ اہل و عیال	۶۱۵/-
" " طاہر احمد صاحب " "	۲۰۶/-
" سید قربان حسین شاہ صاحب	۳۹۰/-
مکرمہ اہلیہ مرزا محمد ارشد صاحب	۵۰/-
مکرم عبد السلام خان صاحب معہ اہل و عیال	۷/۵۰
" ابو الخیر خان صاحب	۳۰/-
" احمد دین صاحب معہ اہلیہ	۵۵/-
" کریم بخش صاحب ڈار	۲۶۰/-
مکرمہ حلیمہ خانم صاحبہ	۱۰/-
" امۃ الکریم صاحبہ	۱۰/-
" خالدہ ملک صاحبہ	۱۰/-
" فوزیہ ملک صاحبہ	۱۰/-
" خورشید بیگم صاحبہ	۱۲/-
" عائشہ بیگم صاحبہ	۱۱/-
" کبریٰ بیگم صاحبہ	۳۰/-
" جمیلہ اختر ملک صاحبہ	۱۵/-
" رفعت ڈار صاحبہ	۱۰/-
مکرم حمید اللہ مبارک صاحب	۷۰/-
مکرمہ صفیہ بشیر صاحبہ	۱۰/-
" امۃ الجمیل صاحبہ	۲۰/-
" تسنیم کوثر صاحبہ	۱۰/-
" صادقہ جلال صاحبہ	۱۰/-
" ذکیہ ڈار صاحبہ	۱۰/-
" بشریٰ بیگم صاحبہ	۵۰/-
" امۃ اللطیف صاحبہ	۱۰/-
" ناہید انجم صاحبہ	۱۰/-
" نادرہ ڈار صاحبہ	۱۰/-
مکرم ملک ممتاز صاحب معہ اہل و عیال	۱۰۷۰/-
" عبد الحی صاحب جنجوعہ " "	۱۳۹/-
" بشارت احمد صاحب جاوید	۱۵/-
" نعیم احمد صاحب ظفر	۲۱/-
" عبد الوحید خان صاحب	۲۳/-
" محمود احمد صاحب عارف	۳۰/-
" حکیم کرم الٰہی صاحب	۲۱/-
" حکیم ظفر احمد صاحب	۶۵/-
" ارباب عبد الاکبر صاحب	۳۱۲/-
" مستری سعد صاحب	۲۶/-
" ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب	۲۰/-
" میر محمد یعقوب صاحب	۶۵/-
" عبد اللطیف صاحب ڈار	۲۰/-
" چوہدری محمد اسلم صاحب درد	۵۰/-
" مستری گل محمد صاحب	۱۰/-
مکرمہ ناصرہ خانم صاحبہ	۶/۸۵
مکرم چوہدری فتح محمد صاحب	۱۰/-
مکرمہ عطیہ پروین صاحبہ	۱۰/-
" سیدہ عطاء الرحمان صاحب	۵/-
" سیدہ صاحبہ اہلیہ اسد اللہ خان صاحب	۶/-
" حفیظہ صاحبہ اہلیہ عنایت اللہ صاحب	۶/-
مکرم چوہدری محمد حیات صاحب	۲۳/-

باقی آئندہ

ضروری نوٹ:- ۳۱ دسمبر تک ادائیگی کرنیوالوں کے نام شائع ہوتے رہیں گے - انشاء اللہ

ہمدرد نسواں حب اٹھرا مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ مکمل کورس چھ صد گولی ۲۰ روپے تیار کردہ: دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

فہیم پولٹری فارم
تازہ انڈے اور مرغیاں
بارعایت خریدنے کے لئے
فہیم پولٹری فارم دارالرحمت شرقی
ریلوے روڈ ربوہ پر تشریف لائیں۔

سرگودھا سے گوجرانوالہ
اور گوجرانوالہ سے سرگودھا
کے لئے قابل اعتماد سبک رفتار
وقت کی پابند
کرائون بس سروس پر سفر کیجئے
(مینجر)

لاہور سے سرگودھا اور
سرگودھا سے لاہور
کے لئے
ہمیشہ
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سروس پر سفر کیجئے
(مینجر)

فرینڈز شوز سٹور گولبازار ربوہ
پائیدار اور ماڈرن ڈیزائنوں میں
زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ جوتے
بازار سے ارزاں خریدنے کے لئے ہماری دکان پر تشریف لائیں
مینجر فرینڈز شوز سٹور گولبازار۔ ربوہ

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸**

سلاجیت خالص
قدرتی ٹانک ہے
جوڑوں اور ہڈیوں کے دردوں میں از حد
مفید و موثر ہے قیمت ایک پاؤ ۱۰/- روپے علاوہ محصول ڈاک خرچ
جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ۔ ہزارہ

خالص ولایتی نسل کی صحت مند
مرغیاں
یک روزہ چوزے اور بچے نکالنے والے انڈوں کے لئے
خلیل پولٹری فارم ربوہ
ریٹ یک روزہ چوزے ۲۷۵ روپے سینکڑہ
پانچ صد سے زائد ۲۲۵ " "
مکس چوزے ۱۵۰ " "
(ربوہ)

منی موٹرز
54B گلبرگ ۲
فون نمبر ۸۱۴۴۲ فاکس ویگن سپیشلسٹ

فریگرینٹ اینٹی پمپل کریم
کیل پھنسیاں۔ داغ۔ دھبے۔ دور کرنے کیلئے مفید ہے 3/-
المنار دواخانہ۔ ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف ۲/- روپے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

۱۲½ فی صد منافع
ٹیکس کی چھوٹ کے ساتھ

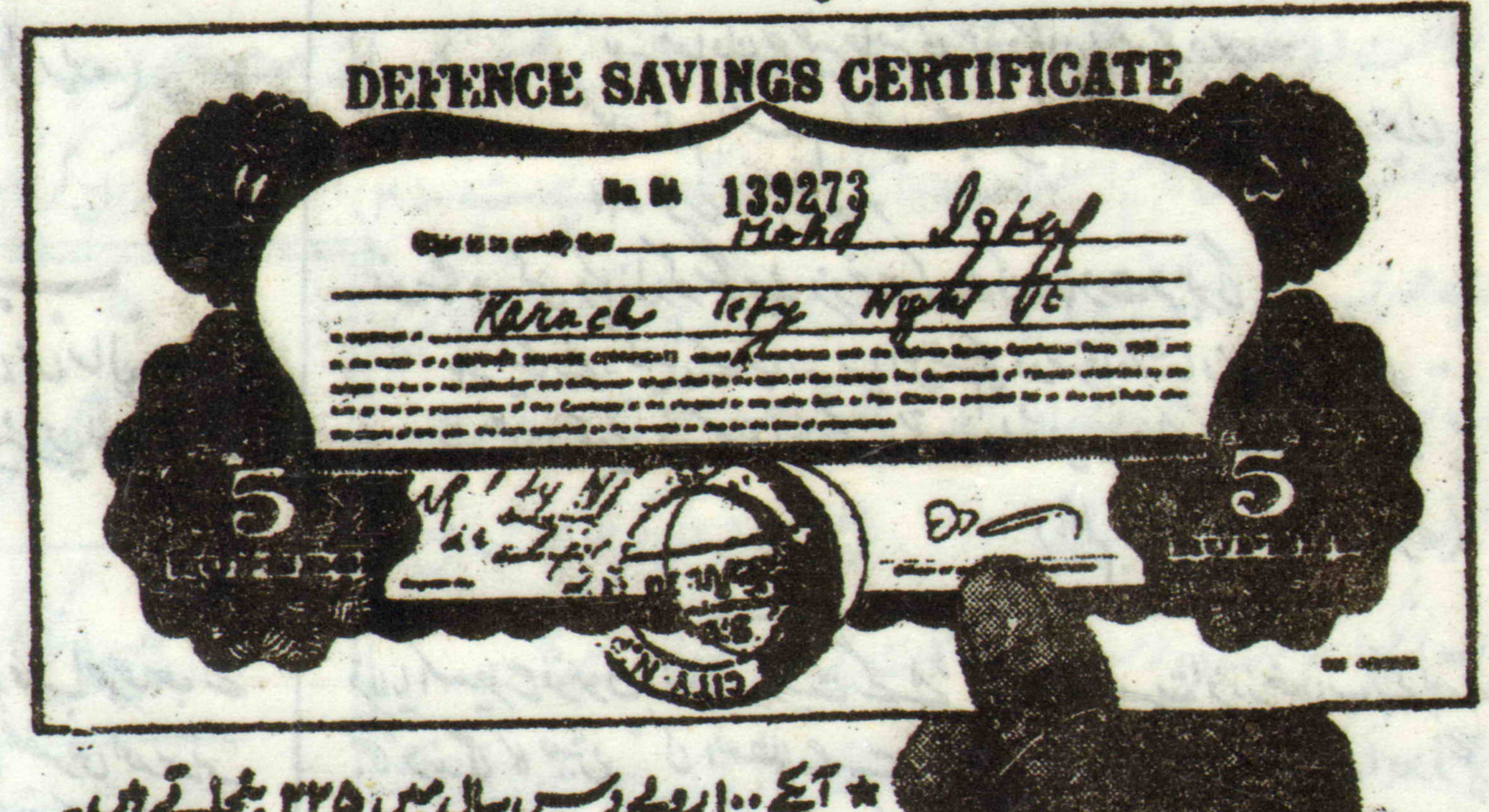

* آپکے ۱۰۰ روپے دس سال میں ۲۲۵ بنجاتے ہیں۔
* آپ کا سرمایہ اور منافع دونوں ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں
* ضرورت کے وقت ۳ ماہ بعد کبھی بھی انھیں مقررہ منافع کے ساتھ بھنایا جاسکتا ہے۔
* آپکی سرمایہ کاری سے ملک کے دفاع اور ترقی کی تعمیر ہوتی ہے

زیادہ سے زیادہ بچت کیجئے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے تمام دفاتر، بینکوں اور ڈاک خانوں سے خریدیئے

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز اسلام آباد

CDNS-1/72 KIMCO

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش داد چنبل اور چھائیوں، جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ، حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور فون ۶۹۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائندہ الفضل سے تعاون کرنے والے احباب

(۵)

فی زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احمدیت کے نام پر جو روحانی شمع روشن فرمائی ہے اس کے پروانے ہر چہار سو ملتے ہیں ان پروانوں کی فدائیت قابل رشک ہی نہیں قابل تقلید بھی ہے جب بھی مرکز احمدیت کی طرف سے کوئی ندائے خیر و برکت کی بلند ہوتی ہے فرزندان احمدیت دل و جان سے اس پر لبیک کہتے نظر آتے ہیں وقت کی قربانی ہو یا دیگر قربانیاں مخلصین جماعت ہمیشہ پیش پیش دکھائی دیتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ روزنامہ "الفضل" کی اشاعت اہم جماعتی فرض ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ ہر مقام پر ہی نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کے ساتھ مل کر مخلص احباب دیگر احباب کو الفضل کے خرید کرنے کی تحریک فرما رہے ہیں۔ ایسے احباب کے اسمائے گرامی ہم الفضل کی گزشتہ بعض اشاعتوں میں دے چکے ہیں آج کی اشاعت میں بھی چند مخلص احباب کے نام ہم دے رہے ہیں ان دوستوں نے بالخصوص مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد اور مکرم خواجہ داؤد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد نے الفضل کی اشاعت بڑھانے میں خاص تعاون فرمایا ہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ذیل کے احباب کو آئندہ بھی دینی اور جماعتی فرائض سرانجام دینے کی کماحقہ توفیق بخشے اور ان مخلصین کے جان و اموال میں ہر آن برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

۱ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد
۲ " خواجہ داؤد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد
۳ " راجہ رشید اختر صاحب راولپنڈی
۴ " میجر اسلم حیات صاحب حافظ آبادی
۵ " حکیم محمد جمیل صاحب راولپنڈی
۶ " مولوی نصیر احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ
۷ " شیخ محمد الدین صاحب گوجر خان
۸ " عزیز خواجہ ناصر احمد صاحب گوجر خان
۹ لجنہ اماء اللہ گوجر خان

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سٹوڈنٹس یونین تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی افتتاحی تقریب

ربوہ ۲۱ نومبر ۱۹۷۲ء بوقت پانچ بجے شام تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہال میں سال رواں کی کالج یونین کا افتتاحی اجلاس منعقد ہوا جس میں محترم راجہ غالب احمد صاحب چیئرمین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا مہمان خصوصی تھے۔

اجلاس میں کالج کے طلباء کے علاوہ ربوہ کے چیدہ چیدہ افراد کالج کے پرنسپل چوہدری محمد علی صاحب اور کالج سٹاف نے شرکت کی۔

مہمان خصوصی، پرنسپل صاحب، پروفیسر انچارج اور عہدیداران سٹوڈنٹس یونین جلوس کی صورت میں ہال میں داخل ہوئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد یونین کے پروفیسر انچارج محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے صدر یونین سید جلید احمد کا تعارف کراتے ہوئے انہیں کرسی صدارت پر تشریف فرما ہونے کی دعوت دی صدر یونین نے دیگر عہدیداران کا تعارف کرایا بعد میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے عہد کیا کہ وہ کالج کی درخشندہ روایات کو قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کا مکمل احترام کریں گے۔ اور ان کی ہدایات کو اپنی تعلیمی زندگی کے لئے مشعل راہ بنائیں گے۔ اپنی تقریر کو ختم کرتے ہوئے انہوں نے مہمان خصوصی سے درخواست کی کہ وہ اپنے ارشادات سے طلباء کو نوازیں۔

مہمان خصوصی محترم راجہ غالب احمد صاحب نے طلباء کو تعلیم الاسلام کالج کی مخصوص اور برتر روایات کو برقرار رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر قوم نے اپنے لئے اچھا یا برا زیست کا ایک مخصوص انداز اپنایا ہوا ہے جسے ہم "زندگی کے فنیش" کا نام بھی دے سکتے ہیں اور یہی اس کے لئے موزوں اور مناسب نام ہے، آپ نے مشہور پولش فلاسفر پولوسکی کے نظریۂ کائنات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کائنات کے نہایت درجہ محکم اور ابلغ نظام میں قوانین قدرت جس رنگ میں اور جس انداز سے بروئے کار آ گئے ہیں اس کے لئے اس پولش فلاسفر نے نیچر کے فنیش کی اصطلاح استعمال کی ہے اور اس امر پر حصر کیا ہے کہ نیچر کے فنیش کی اصطلاح کے سوا کوئی اور اصطلاح قوانین قدرت کی کارفرمائی کے انداز کو واضح نہیں کر سکتی۔ آپ نے فرمایا اسی طرح قوموں کے اندر زیست گی کے لئے بھی "زندگی کا فنیش" کی اصطلاح سے زیادہ موزوں اور کوئی اصطلاح نہیں ہے اس کالج کے طلباء کا یہ فرض ہے کہ وہ زندگی کے اس فنیش سے ہرگز دوری نہ اختیار کریں جو اس کالج کے نام کی مناسبت سے مخصوص اسلامی روایات کا آئینہ دار ہے۔ دیگر کالجوں کی طرح اس کالج کے نیشنلائز ہونے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ آپ اپنی مخصوص روایات کو خیرباد کہہ کر زندگی کے فنیش سے دور جا پڑیں۔ آپ کا اوّلین فرض یہ ہے کہ آپ اپنے کالج کی مخصوص روایات کو نہ صرف برقرار رکھیں بلکہ انہیں اجاگر سے اجاگر کرتے چلے جائیں تاکہ زندگی کے فنیش سے دوری کا کبھی سوال ہی پیدا نہ ہو سکے ـــ مہمان خصوصی کے پرمغز اور بصیرت افروز خطاب کے بعد صدر یونین نے مہمان خصوصی۔ اساتذہ اور دیگر حاضرین کا شکریہ ادا کرنے کے بعد تقریب کے اختتام کا اعلان کیا۔

گھوڑ دوڑ اور دوسرے مقابلہ جات

۹، ۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء

امسال گھوڑ دوڑ اور گھوڑوں سے متعلق دوسرے مقابلے سالانہ اجتماع کے موقع پر منعقد نہیں ہو سکے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اب یہ مقابلے انشاء اللہ العزیز ۹، ۱۰ دسمبر کو تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال گراؤنڈز کے سامنے کھلے میدان میں ربوہ میں منعقد ہوں گے۔

مندرجہ ذیل مقابلے ہوں گے:-

۱۔ ۸۸۰ گز کی دوڑ ۲۔ نیزہ بازی انفرادی
۳۔ نیزہ بازی اجتماعی ۴۔ گھوڑوں کی نمائش
۵۔ مقابلہ ستری چال۔

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حتی المقدور اس بات کی کوشش کریں کہ ان کی جماعت سے گھوڑ دوڑ کے مقابلہ میں نمائندگی ہو۔ شمولیت کے لئے خادم ہونے کی پابندی نہیں کوئی بھی فرد جماعت گھوڑا لے کر شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ شامل ہونے والے احباب اپنے گھوڑے لے کر ۸ دسمبر ۷۲ء کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ داخلہ فیس فی گھوڑا دس روپے ہوگی۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند اصحاب

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب حسب ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ اور نظارت امور عامہ کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کے نام ۵ فتح ۱۳۵۱ ہش (۵/۱۲/۷۲) سے قبل ارسال فرما دیں:-

۱۔ مالک دکان
۲۔ معاون جو غیر حاضری میں دکان پر موجود ہو۔
۳۔ نام یا قسم اشیاء جو فروخت کرنے کے خواہشمند ہوں۔
۴۔ نرخ نامہ اشیاء

نوٹ:- ۱۔ کسی دکاندار کو سگریٹ فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی
۲۔ پٹاخے۔ گیس کے غبارے یا اس قسم کی دوسری اشیاء ممنوع ہوں گی
۳۔ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے قواعد کے ماتحت لائسنس حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(ناظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

معذرت!

پریس کی طرف سے اخبار بروقت نہ چھپنے کی وجہ سے مورخہ ۲۸/۱۱/۷۲ کے پرچے کا بنڈل لاہور بروقت نہ بھجوایا جاسکا۔ اس لئے خاکسار احباب سے معذرت خواہ ہے (مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴